44957 ـ کیا گالی گلوچ سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے ؟

سوال

کیا گالی دینے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

گالی دینا نواقض وضوء میں شامل نہیں، وضوء توڑنے والی اشیاء محصور اور محدود ہیں جن کا بیان سوال نمبر (14321) کے جواب میں ہو چکا ہے.

لیکن جو شخص بھی کوئی معصیت کا مرتکب ہو وہ وضوء کرے کیونکہ وضوء کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے.

شیرازی اور ابن حزم رحمہما اللہ نے صحابہ کرام سے آثار نقل کیے ہیں کہ قبیح اور فحش کلام کرنے کے بعد وضوء کرنا چاہیے.

ان آثار میں عائشہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہم کے آثار شامل ہیں جن میں وضوء کرنے کا حکم ہے.

دیکھیں: المھذب (2 / 73) المحلی ابن حزم (1 / 241).

اور امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

صحیح یا درست یہی ہے کہ قبیح کلام مثلا غیبت اور چغلی کرنے اور جھوٹ بولنے اور بہتان ترازی کرنے، اورفحش کلامی وغیرہ کرنے کے بعد وضوء کرنا مستحب ہے، اور اس وضوء کا مقصد گناہوں کا کفارہ ہے جیسا کہ صحیح احادیث سے ثابت ہے، اس سے کچھ واجب نہیں ہوتا.

ابن منذر رحمہ اللہ اپنی کتاب " الاشراف " اور " الاجماع " میں کہتے ہیں:

علماء کرام کا اس پر اجماع ہے کہ قبیح کلام مثلا چغلی اور غیبت اور بہتنا ترازی اور جھوٹ وغیرہ بولنے سے وضوء واجب نہیں ہوتا...

امام شافعی اور پھر ابن منذر اور بیھقی اور ہمارے اصحاب نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی درج ذیل حدیث سے استدلال کیا ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے لات اور عزی کی قسم کھائی تو وہ لا الہ الا اللہ کہے، اور جو شخص کسی دوسرے کو کہے کہ آؤ جوا کھیلیں تو وہ صدقہ کرے "

صحیح بخاری اور صحیح مسلم. انتہی بتصرف

دیکھیں: المجموع للنووی (2 / 72).

یعنی اسے وضوء کرنے کا حکم نہیں دیا.

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" گناہ کے ارتکاب کے بعد وضوء کرنا مستحب ہے " انتہی.

دیکھیں: الاختیارات (15).

واللہ اعلم .